بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انصار، لجنہ اور ناصرات، اپنے عہد اور ذمہ داریوں کی طرف توجہ کریں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 30 ستمبر 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آغاز میں مجلس انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اجتماع کے آغاز کا ذکر کرتے ہوئے تینوں تنظیموں کو ان کے عہد اور اسے پورا کرنے کے لئے ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا ہمارے اجتماعات کی اصل روح یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق اور محبت و اخوت میں بڑھا جائے، علمی پروگرام اور ورزشی مقابلہ جات کا اصل مقصد یہ ہے کہ دینی اور علمی صلاحتیں اجاگر کرنے کی طرف توجہ ہو۔ بڑی عمر کے لوگوں کی مجلس کا نام انصار اللہ ہونا ذمہ داری کی ادائیگی کا احساس دلانے کے لئے کافی ہے۔ ہر ناصر اسلام کی مضبوطی اور احمدیت پر سچے دل سے قائم ہونے کی کوشش کرے۔ اپنے آپ کو انصار اللہ ثابت کریں۔ خلافت کے کاموں اور پروگراموں کو آگے بڑھانے کے لئے مددگار بنیں۔ اپنی اولادوں کو بھی خلافت سے جوڑیں۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ اپنے عہد کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔ لجنہ اماء اللہ اعتقادی لحاظ سے بہت مضبوط ہے لیکن عملی حالتوں کو بھی اس معیار پر لانا ہوگا جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا حکم ہے۔ اولاد کی تربیت، ان کے دین کو سنوارنا، خدا سے تعلق جوڑنا، اپنی اولاد میں قوم اور ملک کے لئے قربانی کا جذبہ، قوانین کی پابندی، برائی اور اچھائی میں تمیز پیدا کروانا بھی عہد کا حصہ ہے۔ بچوں کو خلافت سے جوڑنا جیسے باپوں کا کام ہے ویسے ہی ماں کا بھی کام ہے۔ اس طرح ناصرات کو بھی اپنے عہدوں کا نبھانا چاہئے۔ اس عمر میں بھی بہت ساری خواہشات ہوتی ہیں اگر دنیا کی طرف نظر ہو تو دنیاوی خواہشات دین پر حاوی ہو جاتی ہیں۔ اگر عہد اپنی زندگی کا حصہ بنالیں تو اپنی زندگی اور آئندہ نسلوں کو بھی محفوظ کرنے والی ہوں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزم مظہر احسن کا ذکر خیر کرتے ہوئے فرمایا چند دن پہلے ایک اور بہت پیارا طالبعلم نوجوان جو جامعہ کی تعلیم مکمل کر چکا تھا، کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد ہم سے جدا ہوا۔ ابھی آخری سال کا امتحان نہیں دیا تھا لیکن جیسی زندگی نوجوان نے گزاری ہے وہ مربی ہی تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس نوجوان کے اندر ایک جوش پیدا کیا تھا کہ کس طرح دین کی خدمت کرنی ہے۔ فرمایا میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ وہ اخلاص و وفا اور علم و عمل کا ایک نمونہ تھا۔ اللہ تعالیٰ اس کے درجات بلند فرماتا چلا جائے۔ والدہ نے صبر اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی رہنے کا بہترین نمونہ دکھایا ہے۔ عزیز بھی صبر کی تلقین کرتا ہوا اس دنیا سے رخصت ہوا۔ ماں باپ بہن بھائیوں کو سب سے زیادہ صدمہ ہوتا ہے۔ لیکن اس غم اور دکھ کو دعاؤں میں ڈھال کر ہم مرحوم کے درجات کی بلندی اور صبر اور تسکین کا ذریعہ بنا سکتے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزم کے کوائف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ عزیزم والدین کا اکلوتا بیٹا تھا اور دو بہنیں ہیں۔ کینسر ہوا تھا علاج سے شفاء بھی ہوگئی تھی لیکن سینہ کے انفیکشن سے وفات ہوگئی۔ مرحوم کے پڑدادا حضرت مستری نظام الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود علیہ السلام تھے اور نانا چوہدری منور علی خان صاحب اور دادا حاجی منظور احمد صاحب درویشان قادیان میں سے تھے۔ فرمایا عزیزم موصی تھے۔ بیماری میں امیر صاحب سے کہا مجھ سے کچھ جماعتی کام لیں، ناصرات اور لجنہ کے اجتماع کی اسناد ڈیزائن کیں۔ جب 2015ء میں کینسر ہوا تو بہن کو کہا کہ امی کو احتیاط سے بتانا میں ان کو روتا ہوا نہیں دیکھ سکتا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عزیزم سے متعلق والدہ، بہنوں، اساتذہ اور مربیان کے تاثرات بیان کئے اور فرمایا والدہ کہتی ہیں ہم اپنے رب سے راضی ہیں۔ ہمارا کام دعا کرنا تھا خدا کا کام قبول کرنا تھا کرے یا نہ کرے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتایا کہ یہ خود اکیلے ہسپتال میں رہے اور گھر والوں کو جلسہ اور عید کے لئے بھجوایا۔ 5 کلو میٹر چیریٹی واک میں شامل ہوئے۔ جس دن جامعہ میں داخلہ ملا ایسا خوش تھا کہ گویا دنیا جہاں کی نعمتیں مل گئیں۔ ایک مربی صاحب کو واٹس آپ پر پیغام بھیجا کہ میں اس بیماری سے گزر رہا ہوں حقیقت میں خدا کے مجھ پر بہت احسانات ہیں۔ اس لئے اس درد سے گزرنا مشکل نہیں سمجھتا۔ بیماری کو آزمائش سمجھ کر قبول کیا۔ ہر کام کو صبر اور حوصلہ سے کیا۔ سستی کا نام ونشان نہیں تھا۔ جامعہ سے بہت محبت تھی قوت ارادی بہت مضبوط تھی۔ درجہ ممہدہ سے کامل مربی تھے تقویٰ کی باریک راہوں پر چلنے والے تھے۔ فرمایا کہ بہرحال انتہائی شریف اور وقف کی روح کو سمجھنے والا انسان تھا۔ 26 سال میں وفات ہوگئی لیکن جہاں موقع ملا اپنے دوستوں کی تربیت کی۔ فرمایا میری ان سے فون پر بات ہوئی تو بڑے حوصلہ سے جواب دیا انتہائی وفادار اور زندگی کے مقصد کو سمجھنے والا احمدی بچہ تھا۔ ہمیشہ اس کو اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی پایا اللہ کرے اس جیسے ہزاروں واقف زندگی پیدا ہوں جو اس باریکی سے مقصد کو سمجھنے والے ہوں۔ خاص طور ان کے والدین اور بہنوں کے لئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو صبر اور حوصلہ میں بڑھاتا چلا جائے۔ آمین۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ان کی نماز جنازہ حاضر پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی